



محدث فتویٰ

سوال

(617) ایسی وصیت جائز نہیں لئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمر نے انتقال کیا۔ اور ایک مکان اور ایک جوڑی کڑوں کی طلاقی اور جاندار مستقر غیر مستقر چھوڑی اور وارث۔ دو لڑکے۔ ایک لڑکی پہلی بیوی کو چھوڑی۔ اور ایک زوجہ یعنی دوسری بیوی لاولد مسماۃ مذکور کو عمر متوفی نے اپنی عین حیات میں ایک وصیت نامہ بدین مضمون تحریر کیا۔ کہ تا صحن حیات مسماۃ ہندہ اس مکان میں رہیں۔ اور بعد انتقال مسماۃ مذکورہ بالا کے دونوں لڑکے والرٹکی مالک مکان کے ہوں۔ تا صحن حیات مسماۃ ہندہ کسی وارث کو اختیار نہیں وہن کا نہ ہوگا۔ یہ وصیت نامہ جائز ہے یا نہیں۔ اور مسماۃ ہندہ زوجہ عمر کو اس مکان میں جو کہ لاولد ہے۔ حصہ و راثتی مل سکتا ہے یا نہیں؟ (احقر نیاز الدین از آگرہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

مرحوم کو ایسی وصیت کرنی جائز نہیں۔ مسماۃ ہندہ کو اس مکان میں سے سولہواں حصہ یعنی نے روپیہ ایک آنے لے گا۔

هذا ما عندك والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثناۃ یہ امر تسری

جلد 2 ص 570

محمد فتویٰ